مسعود بی ایس سی کی

جماعت المسلمین

پر ایک نظر

ایک محقق کے قلم سے

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

(شائع کردہ)

جمعیت اہلحدیث بہاول پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

286
ع ب ذ م

ناشر ——— جمعیت اہلحدیث بہاولپور
طابع ——— حافظ عبدالرحمٰن
مطبع ——— آئیڈیل پیکیجز کراچی ۱

★★★★★★★★★★ 1422

اشاعتِ اوّل ——— فروری ۱۹۸۱ء ——— ۱۰۰۰

قیمت فی کاپی :-

مقامِ اشاعت ——— دفتر جمعیت اہلِ حدیث بہاولپور

المکتبۃ الجامعۃ
۹۹ - ... جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر 07913

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے۔ وہ ہر طریقے سے انسان کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ نیک کو نیکی کے رنگ میں، بد کو بدی کے رنگ میں۔ اس کا زیادہ تر وار اہلِ حق پر ہوتا ہے۔ خصوصاً اہلِ حدیث پر، کیونکہ یہی اہلِ حق ہیں جن کو چومکھی لڑائی لڑنی پڑتی ہے کبھی اِس محاذ پر کبھی اُس محاذ پر۔

اہلحدیث پر وار کرنے کے لیے پہلے تو شیطان اغیار سے کام لیتا ہے لیکن جب دیکھتا ہے کہ اغیار اہلِ حدیث کے مقابلے میں کامیاب نہیں ہوتے تو پھر قرآن و حدیث کا نام لینے والوں میں سے ہی وہ کسی کو منتخب کر کے اپنا کام لیتا ہے۔ کراچی کے مسعود بی ایس سی صاحب اب شیطان کے ہاتھ لگے ہوتے ہیں۔ وہ آج کل ان سے اپنا کام لے رہا ہے اسی لیے مسعود صاحب اپنی سادہ لوحی اور علم و فہم کی کمی کی وجہ سے دینداروں کے لیے فتنہ بنے ہوتے ہیں۔ وہ نام قرآن و حدیث کا لیتے ہیں لیکن مخالفت اہلِ حدیث کی کرتے ہیں۔ اگر مسعود صاحب شیطان کے ہتھے چڑھے ہوتے نہ ہوتے تو وہ اہلِ حدیث کی مخالفت نہ کرتے۔ آخر غرباء والوں نے بھی تو اپنی جماعت بنائی۔ اپنا سلسلہ چلایا لیکن اہلِ حدیث کی مخالفت نہیں کی۔ اپنی کارکردگی کو غرباء کے نام سے نمایاں کیا۔ لیکن جماعت حقہ سے اپنا سلسلہ نہیں توڑا۔ اگر مسعود صاحب عقل والے ہوتے، ان کی قسمت سیدھی ہوتی تو وہ ضرور سوچتے کہ جب اہلِ حدیث بھی قرآن و حدیث کو مانتے ہیں، مَیں بھی قرآن و حدیث کا نام لیتا ہوں تو مَیں اہلحدیث کی مخالفت کیوں کروں۔ اگر کسی اہلحدیث سے کوئی اختلاف ہو تو اس سے گفتگو کروں نہ کہ اہلِ حدیث جماعت کی مخالفت شروع کر دوں۔ اب مسعود صاحب نے اہلِ حدیث کی مخالفت پر کمر باندھ رکھی ہے۔ وہ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخالفت میں ہی اپنی کامیابی سمجھتے ہیں۔ وہ اپنی جہالت اور تعصب کی وجہ سے اہلِ حدیث کو بدعتی اور گمراہ بتاتے ہیں اور خود اہلِ حق بنتے ہیں۔ وہ لوگوں کو اہلِ حدیث سے متنفر کرتے ہیں۔ ظاہر ہے جو اہلِ حدیث سے متنفر ہو گا وہ پھر کہاں جائے گا۔ ترقی کر کے تو آدمی اہلِ حدیث بنتا ہے۔ اہلِ حدیث سے ترقی کر کے وہ پھر کدھر جا سکتا ہے۔ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۔ اہلِ حدیث کے بعد تو پھر گمراہی ہی گمراہی ہے۔ شیطان کے گمراہ کرنے کی تکنیک بھی یہی ہے پہلے وہ حق میں تشکیک پیدا کرتا ہے۔ پھر لوگوں کو حق سے ہٹاتا ہے۔ جب کوئی حق سے ہٹ جاتا ہے تو پھر وہ اس کو اپنا بنا لیتا ہے۔ فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۔

مسعود صاحب نے جماعت المسلمین نام کا ایک جال تیار کیا ہے جو بہت غضب کا اور بڑا دلفریب ہے جس میں وہ قرآن وحدیث کا نام لے کر اہل حدیث کو پھانستے ہیں۔ وہ کہتے ہیں اہلِ حدیث فرقہ دارانہ نام ہے اس لیے یہ ناجائز ہے۔ اہلحدیث جماعت ہندوستان میں بنی ہے اور جماعت المسلمین قدیم سے ہے۔ اس کا ذکر بخاری و مسلم میں بھی ہے اور یہی اصل جماعت ہے۔ حالانکہ "جماعت المسلمین" بالکل ایک نئی جماعت ہے جس کا ماضی نہ مستقبل، جڑ نہ بنیاد۔ ہر لحاظ سے مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۔ ۱۳۸۵ھ میں مسعود صاحب نے اس کی بنیاد رکھی۔ یہ جماعت خاص بیسویں صدی کی پیداوار ہے مرزا غلام احمد قادیانی کے بھی بعد یہ پیدا ہوئی۔ یہ اس زمانے میں پیدا ہوئی جبکہ فتنوں کا دور اور انحطاط کا زور ہے۔ ظاہر ہے کہ جس مسلمینی کی بنیاد بیسویں صدی میں مرزا قادیانی کے بھی بعد رکھی گئی ہو وہ کیسی مسلمینی ہو گی۔

مسعود صاحب کا حال اُس عقل والے کا ہے جو ہلدی کی ایک گٹھی لے کر پنساری بن بیٹھا تھا۔ مسعود صاحب کو کہیں حدیث میں جماعۃ المسلمین کا لفظ نظر آ گیا، آؤ دیکھا نہ تاؤ، فوراً دکان کھول دی اور جماعت المسلمین کا بورڈ لگا دیا۔ یہ نہ سوچا کہ جماعت المسلمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا لفظ جس معنیٰ میں مَیں لے رہا ہُوں حدیث میں اس معنیٰ میں ہے بھی یا نہیں۔ بورڈ لگانے کی کی اگر جماعۃ المسلمین کا لفظ حدیث لیشھدن جماعۃ المسلمین (عورتیں جماعۃ المسلمین کے ساتھ عید گاہ جائیں) میں اسی معنیٰ میں ہوتا جس معنیٰ میں مسعود صاحب نے لے کر ایک نیا فرقہ کھڑا کر دیا ہے تو کیا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم صرف عورتوں کو ہی حکم دیتے کہ وہ جماعت المسلمین کے ساتھ عید گاہ جائیں۔ مردوں کو حکم نہ دیتے کہ وہ بھی جماعۃ المسلمین کے ساتھ عید پڑھیں کسی اور فرقے کے ساتھ نہ جائیں۔ کیا جماعت المسلمین صرف عورتوں کے لیے ہی ہے جو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے عورتوں کو ہی حکم دیا۔ اگر یہ لفظ اس معنیٰ میں ہوتا جس معنیٰ میں مسعود صاحب نے لیا ہے تو سب سے پہلے محدثین جماعت المسلمین کی بنیاد رکھتے۔ مسعود صاحب ہی بنائیں، کیا محدثین نے ان کی طرح جماعت المسلمین نام کی کوئی جماعت بنائی؟ اگر بنائی تو اس کا حوالہ دیں۔ اگر نہیں بنائی تو کیوں؟ کیا جماعت المسلمین کا لفظ جو بخاری و مسلم میں ہے امام بخاری، امام مسلم یا کسی اور مُحدِث کو نظر نہ آیا۔ اگر آیا اور یقیناً نظر آیا تو انہوں نے جماعت المسلمین نام کی کوئی جماعت کیوں نہ بنائی؟

جب مسعُود صاحب جیسا ایک بے علم جماعت المسلمین کی بنیاد رکھ سکتا ہے تو مُحدثین نے جماعت المسلمین نام کی کسی جماعت کی بنیاد کیوں نہ رکھی۔ وہ کیوں اہلحدیث ہی کہلواتے رہے؟ جب انہوں نے ایسا نہیں کیا تو صاف ظاہر ہے کہ حدیث میں جماعت المسلمین کا لفظ اس معنیٰ میں نہیں جس معنیٰ میں مسعود صاحب نے لے کر بیسویں صدی کے ایک نئے فرقے کی بنیاد رکھ دی۔ مسعُود صاحب ایک طرف اپنی جماعت کی کڑیاں بخاری و مُسلم کی حدیث سے ملا کر اس کو قدیم ترین ثابت کرنا چاہتے ہیں دوسری طرف اپنے رسالے "جماعت المسلمین کا پس منظر" میں لکھتے ہیں:۔ چند درد مند حضرات نے اہلِ حق کی اصلاح کے لیے ۱۳۸۵ھ میں "جماعت المسلمین" کی بنیاد ڈالی"۔ مَیں پُوچھتا ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب جماعت المسلمین کی بنیاد ۱۳۸۵ھ میں رکھی گئی تو کیا اس سے پہلے اس نام کی کوئی جماعت نہ تھی؟ اگر کوئی جماعت نہ تھی تو وہ اہلِ حق کون تھے جن کی اصلاح کے لیے اس جماعت کی بنیاد رکھی گئی؟ اور کس جماعت سے وہ تعلق رکھتے تھے؟ کیا آج بھی وہ اہلِ حق ہیں یا نہیں؟ اگر آج بھی وہ اہلِ حق ہیں تو وہ کون ہیں اور اگر آج ان میں سے کوئی اہلِ حق نہیں رہا، سب گمراہ ہو گئے تو جماعت المسلمین نے اچھی اصلاح کی کہ سارے اہلِ حق گمراہ ہو گئے۔ اور اگر ۱۳۸۵ھ سے پہلے بھی جماعت المسلمین نام کی کوئی جماعت تھی تو پھر ۱۳۸۵ھ میں بنیاد ڈالنے کے کیا معنیٰ؟ اگر مسعود صاحب یہ کہیں کہ اور جگہ تو یہ جماعت اس سے پہلے بھی تھی لیکن کراچی میں اس کی بنیاد ۱۳۸۵ھ میں رکھی گئی تو میں پوچھتا ہوں دوسری جگہ دنیا میں کہاں کہاں یہ جماعت تھی۔ کون کون اس کے امیر تھے۔ آج تک اس جماعت کے بڑے بڑے علماء کون کون ہوتے ہیں۔ انہوں نے کون کون سی کتابیں لکھی ہیں جن پر جماعت المسلمین کا مرغوب ٹھپہ ایسے ہی ہو جیسے آج کل مسعود اور مرغوب صاحبان لگاتے ہیں۔

اگر مسعود صاحب ماضی میں اس جماعت کا کوئی اتا پتہ نہ بتا سکیں تو انہیں تسلیم کر لینا چاہیے کہ یہ ایک نئی جماعت ہے جو بیسویں صدی کے آخر میں معرضِ وجود میں آئی ہے جس کا بخاری و مسلم میں مذکور جماعت المسلمین سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جو جماعت المسلمین اور اس کی بنیاد بیسویں صدی میں رکھی جاتے۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت اتنی صدیاں بغیر جماعت المسلمین کے ہی رہی۔ رسول کریمؐ نے اس جماعت المسلمین کے بارے میں تو فرمایا تھا لا تزال طائفۃ من امتی کہ وہ ہمیشہ رہے گی۔ آپؐ نے اس کے مذہب کے بارے میں فرمایا تھا ما انا علیہ واصحابی۔ کہ ان کا مذہب اہلِ سنت والجماعت والا ہو گا۔ مسعود صاحب یا تو اپنی جماعت کا اس نام کے ساتھ ہر زمانہ میں موجود ہونا ثابت کریں ورنہ تسلیم کریں کہ وہ جماعت المسلمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ والی جماعت نہیں بلکہ وہ جماعت المسلمین اہلحدیث ہی ہے جو شروع زمانے میں اپنے اصلی نام سے موسوم تھی جب فرقے بن گئے تو وہ اہلِ سُنّت اور اہل حدیث کے نام سے مشہور ہوئی۔ مسعود صاحب جتنی اہلِ سُنّت، اہلحدیث ناموں کی مخالفت کرینگے اتنا ہی ان کی جماعت کا جھوٹا اور بے بنیاد ہونا واضح ہوگا۔ کیونکہ پہلے ان کی جماعت نہیں تھی اور جو جماعت حقہ، اہلِ سُنّت اور اہل حدیث کے نام سے پہلے سے چلی آرہی ہے اس کو وہ مانتے نہیں۔ آخر یہ خلا کیسے پُورا ہوگا۔

اگر مسعود صاحب کی قسمت سیدھی ہوتی تو وہ ضرور تسلیم کرتے کہ اہلِ حدیث ہی وہ جماعت المسلمین ہے جس کا ذکر بخاری و مسلم میں ہے۔ کیونکہ اہلحدیث ہی وہ جماعت ہے جو قدیم سے ہے جس کی ایک زبردست تاریخ ہے جس کا شاندار ماضی ہے اور درخشاں مستقبل ہے۔ عیسیٰ علیہ السّلام اور امام مہدی جب آئیں گے تو اسی مذہب اہلحدیث پر ہوں گے۔ کیونکہ یہی اصل اسلام ہے۔

مسعود صاحب کہتے ہیں اصلی جماعت المسلمین ہم ہیں جس کا خیرالقرون کی جماعت المسلمین کی طرح کوئی فرقہ وارانہ نام نہیں۔ ہمارا ایک ہی نام "مسلم" ہے۔ جو اللہ نے رکھا ہے۔ مَیں کہتا ہوں۔ مسعود صاحب آپ کی جماعت المسلمین وہ نہیں جو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھی، کیونکہ آپ کی جماعت المسلمین کی بنیاد تو ۱۳۸۵ھ میں رکھی گئی اگر یہ پہلے والی جماعت المسلمین ہوتی تو ۱۳۸۵ھ میں اس کی بنیاد رکھنے کی کیا ضرورت تھی۔ وہ تو پہلے سے ہی چلی آرہی تھی۔ جب آپ نے ۱۳۸۵ھ میں بنیاد رکھی تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ یہ جماعت المسلمین اور ہے۔

مسعُود صاحب! آپ کی جماعت المسلمین اس لیے بھی خیرالقرون والی جماعت المسلمین نہیں کہ آپ کے عقائد و مسلمات وہ نہیں جو پہلے کی جماعت المسلمین کے تھے۔ اُس جماعت المسلمین کا یہ دعویٰ ہرگز نہیں تھا کہ "مسلم" کے سوا کوئی اور نام رکھنا جائز نہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو کوئی اسلام کا مترادف لقب رکھے وہ بھی فرقہ پرست ہے۔ مسعود صاحب! اگر پہلی جماعت المسلمین کا بھی یہی دعویٰ تھا جو آپ کا ہے تو اس کا ثبوت کسی کتاب سے دیں۔ بلکہ رسولِ کریمؐ نے جہاں گمراہ فرقوں کا ذکر کر کے ایک ناجی فرقے کا ذکر کیا ہے۔ وہاں انہوں نے جماعت المسلمین کا نام نہیں لیا۔ اگر مسعود صاحب کا مذہب صحیح ہوتا کہ اہلِ حق کا جماعت المسلمین کے سوا کوئی دوسرا نام ہی نہیں تو رسولِ کریمؐ ضرور جماعت المسلمین کا نام لیتے۔ جب آپؐ نے جماعت المسلمین کا نام نہیں لیا بلکہ ما انا علیہ واصحابی کہا تو اس کا صاف مطلب یہ ہوا کہ مسعود صاحب والی جماعت المسلمین غلط ہے جو کہتی ہے کہ جماعت المسلمین کے سوا تمام نام فرقہ پرستی اور گمراہی کے نام ہیں۔ حالانکہ آج تک کوئی اہلِ حق ایسا نہیں گزرا جس نے کہا ہو کہ جماعت المسلمین کے سوا کوئی اچھا لقب رکھنا بھی گمراہی ہے۔ مسعود صاحب ہی پہلے مسلمینی ہیں جنہوں نے یہ دعویٰ کیا ہے۔

مسعود صاحب! اگر آپ یہ کہیں کہ نام تو ہمارا وہی جماعت المسلمین ہے جو بخاری و مُسلم میں ہے تو مَیں کہتا ہوں فقط نام سے کیا ہوتا ہے۔ نام تو جعلی چیزوں کا بھی وہی ہوتا ہے۔ نام سے ہی تو لوگوں کو دھوکہ دیا جاتا ہے۔ اس لیے فقط نام نہیں دیکھا جاتا خصوصیات بھی دیکھی جاتی ہیں جن سے پتہ چل جاتا ہے کہ یہ چیز جعلی ہے یا اصلی۔ حدیثوں کو دیکھ کر ہی تو مرزا قادیانی نے مسیح موعود نام رکھا تھا۔ مہدی نام کو دیکھ کر ہی تو جھوٹے اور نقلی مہدی بنے۔ مسعود صاحب! بے شک نام آپ کا وہی ہے جو بخاری مسلم میں ہے لیکن آپ کی جماعت وہ نہیں کیونکہ یہ تو پیدا ہی ۱۳۸۵ھ میں ہوئی ہے۔ اگر وہ ہوتی تو مسلسل چلی آتی ۱۳۸۵ھ میں بنیاد رکھنے کی کیا ضرورت تھی۔

مسعود صاحب! آپ کہتے ہیں ہمارا نام جماعت المسلمین ہے۔ مَیں کہتا ہوں جماعت المسلمین تو یہود و نصاریٰ بھی تھے۔ کیا اللہ نے آپ کی طرح ان کا نام مسلمین نہیں رکھا تھا۔ جب یہود و نصاریٰ بھی جماعت المسلمین، اُمتِ محمدیہ ساری مسلمین، حتیٰ کہ ہمارے ملک کے بنگالے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور میرائی بھی مسلین، آپ بھی مُسلین، بلکہ شیعہ مومنین، تو فرق کیا رہا مسعود صاحب! فقط جماعت المسلمین نام رکھنے سے کچھ نہیں بنتا جب تک آپ کا سلسلہ اُس جماعتِ حقہ سے نہ جُڑ جاتے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی جس کے بارے میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تھا لا تزال طائفۃ من امتی اور ما انا علیہ واصحابی۔

آپ جماعت المسلمین نام کو اُچھالتے ہیں حالانکہ ایسے رسمی ناموں کے بارے میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تھا لا یبقیٰ من الاسلام الا اسمہ، ایک زمانہ ایسا بھی آجائے گا کہ اسلام کا صرف نام رہ جائے گا مسعود صاحب آپ بھی صرف نام کو پیٹتے ہیں، یہ نہیں دیکھتے کہ اصل اسلام کیا ہے اور وہ کہاں ہے۔ اہل حدیث جو اصل اسلام کے علمبردار ہیں ان کی آپ مخالفت کرتے ہیں اور جماعت المسلمین جو بالکل ایک نیا فرقہ ہے اس کو آپ اہل حق بتاتے ہیں۔ مسعود صاحب آخر آپ کو نظر کیوں نہیں آتا کہ تیرہ چودہ سو سال سے کونسی جماعت اہلِ باطل کا مقابلہ کر رہی ہے۔ کیا وہ آپ کی جماعت المسلمین ہے جو ۱۳۸۵ھ میں بنی ہے ؟ آپ قدیم سے باطل کا مقابلہ کرنے والوں کو بدعتی بتاتے ہیں اور خود جو کل پیدا ہوتے ہیں اہلِ حق بنتے ہیں۔ مسعود صاحب یاد رکھیے جو اہلِ حق کو گمراہ بتاتا ہے وہ خود گمراہ ہوتا ہے۔ آخر اس کے ذہن میں کوئی کجی ہوتی ہے تو اس کو سیدھا اُلٹا نظر آتا ہے اور اُلٹا سیدھا۔

مسعود صاحب! آپ نے جو ۱۳۸۵ھ میں جماعت المسلمین کی بنیاد رکھی تو کیا آپ کو معلوم نہیں کہ جماعت المسلمین کی بنیاد نہیں رکھی جاتی۔ جب لوگ مسلمان بنتے جاتے ہیں تو جماعت المسلمین خود بخود بن جاتی ہے۔ جماعت المسلمین کی بنیاد رکھنا تو ایسے ہی ہے جیسے اسلام کی بنیاد رکھنا۔ اسی لیے احیاءِ اسلام یا تجدیدِ اسلام کی تحریکیں تو دنیا میں بہت اٹھیں لیکن جماعت المسلمین یا اسلام کی بنیاد رکھنے کی کوئی تحریک نہیں اٹھی۔ یہ تو مسعود صاحب ماشاء اللہ آپ ہی ہیں جنہوں نے جماعت المسلمین کی بنیاد رکھی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعید نہیں کہ آپ کا کوئی بھائی اسلام کی بنیاد رکھنے والا بھی اُٹھ کھڑا ہو۔

مسعود صاحب بالیقین جانیں جب آپ نے جماعت المسلمین کی بنیاد رکھی تھی تو اہلِ نظر تو اسی وقت کہتے تھے کہ مسعود بیچارہ مخلص ہو تو ہو لیکن بے عقل ضرور ہے۔ کیونکہ مسلمانوں میں جماعت المسلمین نام کی جماعت بنانا کسی عقلمند کا کام نہیں۔ اگر اس کو مسلم نام ہی کی کوئی جماعت بنانا منظور تھی تو تنظیم المسلمین یا اصلاح المسلمین نام کی کوئی جماعت بنا کر اپنا شوق پورا کر لیتا۔ مسلمانوں میں جماعت المسلمین نام کی جماعت بنانا مسلمانوں میں ایک نئے فرقے کے اضافے کے سوا اور کچھ نہیں۔ غیر مسلموں کے مقابلے میں تو اس نام کا کوئی فائدہ ہو بھی سکتا ہے۔ اور کچھ نہیں تو مسلمان اس نام پر اکٹھے ہی ہو جاتے ہیں جیسا کہ مسلم لیگ میں ہوتے اور یہ حقیقت ہے کہ کانگرس کے مقابلے میں مسلم لیگ کی کامیابی کی بڑی وجہ مسلم لیگ کا یہ نام تھا۔ لیکن اب پاکستان میں اس نام کا کچھ اثر نہیں۔ کیونکہ پاکستان میں سارے مسلمان ہیں اور مسلمانوں کے مقابلے میں مسلم لیگ کا نام کوئی کشش نہیں رکھتا، بلکہ مسلمانوں میں جماعت المسلمین نام کی کوئی جماعت بنانا لوگوں کے دلوں میں نفرت پیدا کرنا ہے۔ کیونکہ اس سے دوسرے مسلمانوں کی تحقیر بلکہ تکفیر کا پہلو نکلتا ہے۔ اس سے اپنے فخر اور تعلّی کا اظہار ہوتا ہے۔ عام مسلمانوں سے علیحدگی کا تصور پیدا ہوتا ہے۔ جو بھی جماعت المسلمین کا نام سنتا ہے وہ طنزاً پوچھتا ہے آپ جماعت المسلمین ہیں تو کیا ہم جماعت الکافرین ہیں۔ جماعت اسلامی پر بھی یہی اعتراض تھا کہ یہ جماعت اسلامی ہے تو باقی کیا غیر اسلامی ہیں۔ مسعود صاحب آپ نے کچھ نہ سوچا سمجھا، مسلم لیگ کا ریڈی میڈ نام لے کر جماعت المسلمین کی بنیاد رکھ دی۔

جماعت المسلمین کا نام رکھا تو آپ نے نادانی میں ہے لیکن اب قرآن وحدیث کا سہارا لے کر اس کو (JUSTIFY) کرتے ہیں۔ قرآن وحدیث میں وہ وہ تاویلیں کرتے ہیں کہ مرزا قادیان کو بھی باوجود اس کی کمال تاویل بازی کے مات کر دیتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیات واحادیث کے ترجمے غلط کرتے ہیں۔ عبارتوں کا مطلب بگاڑتے ہیں۔ غرضیکہ اپنی جماعت المسلمین کو بچانے کے لیے اُلٹے سیدھے استدلال کرتے ہیں۔ آپ کے استدلال کو دیکھ کر بسوں اور گاڑیوں میں فولاد کا کشتہ بیچنے والوں کا طرزِ استدلال یاد آجاتا ہے کہ بیچنا تو ہوتا ہے ان کو اپنا کشتۂ فولاد، لیکن پڑھتے ہیں وہ سورۃ الحدید کی آیت:۔ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ ان کا کشتۂ فولاد اللہ کا تیار کیا ہوا ہے اور اس کا نسخہ قرآن مجید میں موجود ہے۔ اور اس کشتے میں ان کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ مسعود صاحب آپ بھی اپنی جماعۃ المسلمین کا تاثر کچھ اسی قسم کا دیتے ہیں کہ جیسے یہ جماعت خود اللہ نے بنائی ہے، اللہ نے ہی اس کا نام رکھا ہے اور اللہ نے ہی مسعود بی۔ ایس۔ سی صاحب کو اس کا امیر مبعوث کیا ہے کیونکہ ایک مسعود صاحب کی ذات ہی دنیا میں ایسی رہ گئی تھی جو ذہن پرستی سے محفوظ تھی۔ باقی ساری دنیا ذہن پرست ہو گئی تھی اس لیے اب جماعت المسلمین ہی دنیا میں ایک ایسی جماعت ہے جو ضلالت کے سمندر میں سفینۂ نجات ہے۔ جو اس میں سوار ہوگا گمراہی سے بچ جائے گا ورنہ گمراہی کے سمندر میں غرق ہو جائے گا۔

مسعود صاحب! اپنی جماعت المسلمین کے دفاع کے لیے جو کچھ جائز ناجائز آپ کر سکتے تھے آپ نے کیا لیکن بات وہی رہی کہ باطل خواہ کتنی بھی ملمع سازی کرے باطل ہی رہتا ہے۔ جھوٹ کتنا بھی سچ بنے جھوٹ ہی رہتا ہے۔ آپ کی جماعت المسلمین ۱۳۸۵ھ میں بنی ہے، پہلے نہیں تھی۔ حالانکہ اسلام اور مسلمین پہلے سے چلے آرہے ہیں اگر آپ کی جماعت المسلمین اصلی ہوتی نقلی نہ ہوتی تو آپ کو ۱۳۸۵ھ میں اس کی بنیاد رکھنے کی کیا ضرورت تھی۔ جس جماعت المسلمین کی بنیاد آپ نے ۱۳۸۵ھ میں رکھی ہے وہ ایک نیا فرقہ ہے اور نیا فرقہ سوائے گمراہی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

مسعود صاحب! سب کو معلوم ہے کہ آپ نے جماعت المسلمین اب بنائی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ بالکل جعلی ہے۔ یہ وہ نہیں جو خیر القرون میں تھی۔ لیکن آپ کہتے ہیں یہ جماعت المسلمین وہی ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں مسعود صاحب آپ کی یہ جماعت المسلمین وہ کیسے ہو سکتی ہے یہ تو ہمارے سامنے بنی ہے۔ آپ کہتے ہیں نام تو وہی ہے۔ مسعود صاحب آپ کا اور آپ کی جماعت المسلمین کا حال اس سید کا ہے جو بیسویں صدی میں لوگوں کے سامنے سید بنا تھا کسی نے اس پر دھوکہ دہی کا مقدمہ دائر کر دیا جس میں وہ ماخوذ ہو گیا۔ اس نے اپنی صفائی میں گواہ پیش کیا۔ گواہ نے گواہی دی کہ یہ سید ہے کیونکہ ہمارے سامنے بنا ہے۔ عدالت نے کہا جواب سید بنا ہو وہ سید کیسے ہو سکتا ہے، سید تو وہ ہوتا ہے جو سیدوں کی اولاد ہو اور نسلاً بعد نسلٍ چلا آ رہا ہو۔ یہ سید کیسا؟ سو یہی حال آپ کا اور آپ کی جماعت کا ہے۔ جماعت المسلمین کی بنیاد رکھی تو آپ نے سمندر کے کنارے کراچی میں اور حوالے دیتے ہیں بخاری، مسلم کے کہ یہ وہی جماعت ہے جو خیر القرون میں تھی۔ مسعود صاحب! یہ جماعت وہ تو تب ہوتی جب یہ نسلاً بعد نسلٍ مسلسل چلی آ رہی ہوتی جب اس کی بنیاد ہی ۱۳۸۵ھ میں رکھی گئی ہے تو یہ وہ کیسے ہو سکتی ہے؟

مسعود صاحب! آپ نے جماعت المسلمین کی بنیاد رکھ کر "مسلم" نام کا پمفلٹ نکال کر یہ ثابت کیا ہے کہ آج تک هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ کا مطلب سمجھنے والا کوئی نہیں ہوا۔ سلف سے خلف تک سب فرقہ پرست ہی تھے جنہوں نے فرقہ وارانہ نام رکھے، جماعت المسلمین کی بنیاد نہ رکھی۔ کچھ مقلد بن گئے کچھ اہلحدیث۔ وہ تقلید کر کے گمراہ ہو گئے، یہ اہلحدیث نام رکھ کر تباہ ہو گئے جب مسلم کوئی نہ رہا تو مسعود بیچارے کو از سرِ نو ۱۳۸۵ھ میں جماعت المسلمین کی بنیاد رکھنا پڑی۔

مسعود صاحب! مسعود عثمانی کا حال بھی آپ جیسا ہی ہے۔ وہ بھی آپ کا بھائی ہے وہ کہتا ہے توحید آج تک میرے سوا کسی کی سمجھ میں نہیں آئی۔ توحید خالص کا نسخہ اب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیسویں صدی میں مجھے ہی ملا ہے۔ پہلے سب مشرک ہی گئے۔ آپ کو مسلمینی ڈس گئی۔ اس کو توحید لٹ گئی۔ آپ دونوں نے سلف دخلف کو مشرک، گمراہ اور فرقہ پرست قرار دیا۔ اس طرح آپ دونوں مسعودین شقیقین شقیتین بن گئے۔ یہ ساری مار آپ پر اس لیے پڑی کہ آپ سلف کی راہ سے ہٹ گئے اور نئی راہ نکالی لی۔ اگر آپ دونوں سلف کی لائن میں رہتے تو یوں شیطان کے ہتھے نہ چڑھتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ان الشیطان ذئب الانسان کذئب الغنم یأخذ الشاذة والقاصیة والناحیة وایاکم والشعاب وعلیکم بالجماعة والعامة ۔ شیطان انسان کا بھیڑیا ہے۔ جیسے بھیڑیا علیحدہ رہنے والی بکری کا شکار کر لیتا ہے اسی طرح شیطان ان لوگوں کا شکار کر لیتا ہے جو سلف کی لائن سے نکل جاتے ہیں۔ اور بالآخر مَنْ شَذَّ شُذَّ فی النار کے تحت دوزخ جاتے ہیں۔

مسعود صاحب سلف کی لائن میں رہنا بہت ضروری ہے۔ اللہ نے اپنے نبی کو بھی یہی تاکید کی ہے اور ہمیں بھی۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے: أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ۔ اے نبی پہلے نبیوں کی لائن میں رہیے۔ صحابہ کو حکم ہے فاتبعونی۔ میرے نبی کی لائن میں رہو۔ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ۔ بعد والوں کو حکم ہے کہ صحابہ کی لائن میں رہو۔ پھر فرمایا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ۔ میری راہ چلنے والے پیشروؤں کی لائن میں رہو۔ نئی لائن نہ بناؤ۔ اللہ نے گارنٹی دی ہے کہ میری راہ چلنے والے اہلِ حق لازماً ہمیشہ رہیں گے تاکہ لائن نہ ٹوٹے۔ اسی لیے اللہ نے حکم دیا ہے کہ تم اہلِ حق کی لائن میں رہو، ان کی لائن سے باہر نہ نکلو اگر تم اہلِ حق کی لائن سے باہر نکلو گے تو شیطان فوراً تمہارا شکار کرے گا۔ شیطان شکار کرتا ہی اس وقت ہے جب آدمی سلف کی لائن سے نکل کر نئی راہ نکالتا ہے۔

مسعود صاحب! دل آپ کا مانتا ہے کہ اہلحدیث ہی اہلِ حق ہیں۔ ان کے سوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی اہلِ حق نہیں لیکن اب جماعت المسلمین آپ کے لیے فتنہ بن گئی ہے۔ اب آپ اہلحدیث کی مخالفت میں ہی اپنی جماعت کی خیر سمجھتے ہیں۔ آپ ہی بتائیں اگر اہل حدیث اہلِ حق نہیں تو کیا مقلدین اہلِ حق ہیں یا مرزائی اور اہلِ قرآن اہلِ حق ہیں یا شیعہ مومنین اہلِ حق ہیں آخر آپ کی جماعت المسلمین کے وجود میں آنے سے پہلے کون اہلِ حق تھے۔ اگر وہ اہل حدیث ہی تھے تو وہ آپ کی جماعت المسلمین کے وجود میں آنے کے بعد فرقہ پرست اور گمراہ کیسے ہو گئے۔ اگر وہ اہل حدیث نہیں تھے تو وہ کون تھے۔ اگر آپ کہیں کہ مَیں نے جماعت المسلمین کی بنیاد ہی اس وقت رکھی تھی جبکہ کوئی اہلِ حق نہیں تھا۔ چاروں طرف گمراہی ہی گمراہی تھی۔ گھٹا ٹوپ اندھیرا تھا تو مَیں کہوں گا یہ جھوٹ ہے یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ اُمّتِ محمدیہؐ پر ایسا دور کبھی آیا ہے نہ آئے گا کہ اہلِ حق معدوم ہوں آپ کی جماعت المسلمین کے باطل ہونے کی بڑی دلیل ہی یہ ہے کہ اس کا پچھلی صدیوں میں کوئی نام و نشان نہیں تھا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اتنی صدیاں اُمّتِ محمدیہ اندھیرے میں رہے۔ اور اب بیسویں صدی میں آپ روشنی کا مینار بن کر نمودار ہوں۔ قرآن پکار پکار کر کہہ رہا ہے اور قرآن ہر زمانے کے لیے ہے۔ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا۔ وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ۔ میری راہ بھی موجود ہے مٹی نہیں اس کے راہی بھی موجود ہیں۔ ان کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا۔ جو کوئی چاہے اللہ کی راہ اختیار کرے۔ اگر اہلِ حق کوئی نہ ہو تو اللہ کی راہ اختیار ہی نہیں کی جا سکتی۔ اس کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِیْ.... الخ اہلِ حق ہمیشہ رہیں گے۔

مسعود صاحب آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ جماعت المسلمین سے پہلے اہلِ حق نہیں تھے۔ جب آپ مانتے ہیں کہ دین قرآن و حدیث کا نام ہے تو پھر آپ یہ کیوں نہیں دیکھتے کہ آپ کے وجود میں آنے سے پہلے حاملینِ قرآن و حدیث کون تھے۔ قرآن و حدیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کن کا مذہب تھا۔کیا موجودہ فرقوں میں سے سوائے اہلحدیث کے آپ کو کوئی ایسا فرقہ نظر آتا ہے جس کا مذہب صرف قرآن وحدیث ہو۔جب نہیں اور یقیناً نہیں تو آپ کیسے کہتے ہیں کہ اہلِ حدیث اہلِ حق نہیں ؟

مسعود صاحب! یہ آپ کو کتنا بڑا مغالطہ ہے کہ مسلم کے سوا کوئی اور نام نہیں ہو سکتا۔نام صرف ایک یعنی "مسلم" ہی ہے۔اس مغالطے کی وجہ سے ہی آپ نے جماعت المسلمین بنائی ہے اور اس مغالطے کی وجہ سے ہی آپ اہلحدیث کو گمراہ بتاتے ہیں۔آپ کا یہ مغالطہ صرف لاعلمی کی وجہ سے ہے ورنہ قرآن وحدیث کی رُو سے کوئی دوسرا وصفی اور امتیازی نام رکھنا منع نہیں۔قرآن وحدیث سے آپ ایک دلیل ایسی پیش نہیں کر سکتے، جو آپ کے اس مذہب کو ثابت کرے۔آپ نے اپنے رسالے "مسلم" میں بہت سی قرآنی آیات لکھی ہیں جن میں "مسلم" کا لفظ ہے۔آپ اس سے استدلال یہ کرتے ہیں کہ نام صرف ایک یعنی مسلم ہی ہے اور کوئی دوسرا نام نہیں۔حالانکہ ان آیات سے ہرگز آپ کا دعویٰ ثابت نہیں ہوتا۔گفتگو اس میں نہیں کہ مسلم نام ہے یا نہیں۔گفتگو اس میں ہے کہ مسلم کے علاوہ کوئی اور نام جائز ہے یا نہیں۔آپ کوئی ایسی دلیل پیش کریں جس سے یہ ثابت ہو کہ مسلم کے علاوہ کوئی اور نام جائز نہیں۔اور یہ آپ قطعاً نہیں کر سکتے۔

اگر آپ کہیں کہ قرآن کہتا ہے وَلَا تَفَرَّقُوْا۔فرقے فرقے نہ بنو مختلف ناموں سے فرقے بنتے ہیں۔میں کہتا ہوں مسعود صاحب یہ استدلال بھی آپ کا غلط ہے۔فرقے ناموں سے نہیں بنتے، فرقے مذہب کی تبدیلی سے بنتے ہیں۔اگر مذہب ایک ہو اور تعارفی نام مختلف بھی ہوں تو کوئی فرقہ پرستی نہیں۔وہ ایک ہی فرقہ ہے ایک چیز کے کئی کئی نام ہو سکتے ہیں۔اگر مذہب صحیح ہو تو مذہب کی مناسبت سے کئی نام ہو سکتے ہیں۔ناموں کو اتنی اہمیت نہیں۔اصل اہمیت مذہب اور دین کو ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر مذہب غلط ہو تو نام خواہ کتنا اچھا ہو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ آپ اپنا نام مسلم رکھتے ہیں مسلم کتنا اچھا نام ہے لیکن چونکہ آپ کا مذہب غلط ہے اس لیے آپ کو اس نام کا کوئی فائدہ نہیں۔ اسی طرح شیعہ مومنین کہلاتے ہیں۔ مومنین کتنا پیارا نام ہے لیکن جب مذہب صحیح نہیں مومن نام کا ان کو کوئی فائدہ نہیں۔

نام پر اصرار کرنا اور مذہب کو نہ دیکھنا، یہ یہود و نصاریٰ کا شیوہ ہے یہود و نصاریٰ کہتے تھے کُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا۔ یہود و نصاریٰ بن جاؤ ہدایت والے ہو جاؤ گے۔ وہ یہود و نصاریٰ نام رکھنے کو ہی ہدایت سمجھتے تھے اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا بل ملّة ابراھیم حنیفا۔ دین ابراہیم کو اپناؤ ناموں پر نہ مرو۔ یہود و نصاریٰ کہتے تھے لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى۔ جنّت میں صرف یہود و نصاریٰ ہی جائیں گے اور کوئی نہیں جائے گا اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ ... الخ کیوں نہیں جائے گا، جو بھی اخلاص کے ساتھ اپنے آپ کو اللہ کے آگے جھکا دے وہ جنت میں جائے گا۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ جس کا مطلب یہ ہے کہ جنت کسی خاص نام کے گروہ کے ساتھ خاص نہیں۔ جنّت میں ہر وہ شخص اور گروہ جائے گا جس کا ایمان اور عمل درست ہو گا خواہ وہ اُمّتِ محمدیہ کے مومنین ہوں یا پہلی اُمّتوں مثلاً یہود و نصاریٰ اور صابئین کے نیک لوگ ہوں۔ مسعود صاحب! قرآنِ پاک کی یہ آیت واضح طور پر آپ کے مذہب کو جھوٹا ثابت کرتی ہے۔ اس آیت میں واضح ہے کہ نام بیشک مختلف بھی ہوں لیکن مذہب ایک ہونا چاہیے دین اسلام۔

مسعود صاحب! آدم علیہ السّلام سے لے کر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم تک کتنے نیک لوگ گزرے ہیں وہ مسلمین بھی تھے لیکن اپنی اُمّتوں کے لحاظ سے ان کے نام

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رہی تھے۔ ہر نبی کی اُمّت مسلمین ہوتے ہوئے مختلف امتیازی ناموں سے مشہور رہی ہے جیسے یہود و نصاریٰ، اہلِ کتاب، صابی، قومِ تُبّع وغیرہ۔ لہٰذا آپ کا یہ کہنا کہ نام صرف ایک یعنی مسلم ہے اور کوئی نہیں ایجادِ بندہ ہے اور یہ عقیدہ گندہ ہے۔ اس میں یہودیانہ رنگ ہے، اسلامی رنگ نہیں، قرآن وحدیث میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔ صرف یہی نہیں کہ یہ نظریہ قرآن وحدیث کے خلاف ہے۔ بلکہ واقعہ یہ ہے کہ یہ بات آج تک کسی عالم نے بھی نہیں کہی کہ مسلم کے سوا اور کوئی وصفی نام جائز نہیں خواہ وہ اسلام کا معرف ومميز ہی کیوں نہ ہو۔ یہ صرف آپ کے ذہن کی پیداوار ہے۔

مسعود صاحب! یہ آپ کی کتنی بڑی بدقسمتی ہے کہ لاعلمی کی وجہ سے قلابازیاں خود کھاتے ہیں، غلط فتوے اوروں پر لگاتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہیں آپکا حال غلام محمد پرویز والا نہ ہو، وہ بھی آپ کی طرح سے دفتری آدمی تھا۔ ساری عمر نوکری کلرکی، جب ریٹائر ہو گیا تو اسلام کو طلوع کرنے لگا۔ تھا بے علم فضلّوا واضلّوا کا مصداق ہو گیا۔ آپ بھی ساری عمر تو رہے بی۔ ایس۔ سی اور اب بنالی جماعت المسلمین اور کرنے لگے تفسیرِ قرآن، اب اللہ ہی خیر کرے۔ آپ کا رسالہ "مسلم" بتاتا ہے کہ آپ کو مغالطہ یہ ہے کہ مسلم نام عَلَم ہے اس لیے یہ بدلا نہیں جا سکتا۔ میں کہتا ہوں مسلم عَلَم نہیں یہ ایک خطاب ہے جو اللہ کی طرف سے اپنے فرمانبرداروں کو دیا جاتا ہے۔ لیکن مسعود صاحب! اگر آپ کو سمجھانے کے لیے تھوڑی دیر کے لیے یہ تسلیم کر بھی لیا جائے کہ مسلم عَلَم ہے تو پھر کیا عَلَم کے بعد کوئی وصفی نام رکھا نہیں جا سکتا۔ آخر یہ کس دین کا مسئلہ ہے۔ مسعود صاحب! جو بھی کوئی عَلَم کے بعد وصفی نام رکھتا ہے وہ اپنے عَلَم کو نہیں بدلتا عَلَم وہی رہتا ہے القاب وغیرہ اور رکھ لیتا ہے اسی لیے ہم کہتے ہیں کہ جو اہلحدیث ہوتا ہے وہ مُسلم بھی ہوتا ہے اور اہلحدیث بھی۔ بقول آپ کے مسلم اس کا اصلی نام ہے یعنی عَلَم ہے۔ اہلحدیث اس کا وصفی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام ہے یعنی لقب ہے اور ایک ذات کے مختلف اوصاف کے لحاظ سے کئی کئی نام ہو سکتے ہیں۔ اللہ کے کتنے نام ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے نام ہیں۔ قرآن مجید کے کتنے نام ہیں۔ اسلام کے کتنے نام ہیں ہر شخص کے علم کے علاوہ کئی کئی نام ہوتے ہیں بلکہ بعض دفعہ تو غیر علمی نام اتنا مشہور ہو جاتا ہے کہ علم کا پتہ ہی نہیں رہتا۔ حضرت ابو ہریرہؓ کا کیا نام تھا یقین کے ساتھ کسی کو معلوم نہیں۔ وہ اپنی کنیت سے ہی مشہور ہیں۔

مسعود صاحب! حقیقت یہ ہے کہ مُسلم کوئی علم نہیں۔ یہ بھی مومن کی طرح ایک وصفی نام ہے جس کے معنی ہیں فرماں برداری کرنے والا مطیع و منقاد۔ قرآن مجید اور وصفی ناموں کی طرح مسلم کو بھی ایک وصفی نام قرار دیتا ہے یہ کوئی علم نہیں۔ چنانچہ ملاحظہ ہو اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ... الخ اگر مسلم علم ہوتا تو اندازِ بیان یہ نہ ہوتا کہ مُسلم معطوف علیہ اور مومن صادق وغیرہ معطوف۔ اللہ نے جب مسلمین پر باقی وصفی ناموں کا عطف کیا ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ مُسلم علم نہیں بلکہ ایک وصفی نام ہے جیسا کہ مومن اور صادق وصفی نام ہیں۔ اسی لیے میں کہتا ہوں کہ جیسے اپنے آپ کو مومن اور صادق کہنا اور جماعت المومنین اور جماعت الصادقین بنانا جائز نہیں اسی طرح اپنے آپ کو مُسلم کہنا اور جماعت المسلمین بنانا جائز نہیں۔ کیونکہ یہ اپنے منہ میاں مٹھو بننے والی بات ہے۔ اور شریعت ایسے نام رکھنے سے منع کرتی ہے جس میں اپنی مدح کا پہلو نکلتا ہو یا اپنی پاکبازی اور بڑائی کا اظہار ہو یا اپنے کسی عمل کا سراہنا پایا جاتا ہو۔ اسی لیے اپنے آپ کو المصلی (نمازی)، الصائم (روزے دار)، الحاج (حاجی)، کہلوانا جائز نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہؓ مُسلم یا مومن نہیں کہلاتے تھے۔ اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے جماعت المسلمین نام کی کسی جماعت کی بنیاد نہیں رکھی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چونکہ وہ مسلم تھے اس لیے وہ خود بخود جماعت المسلمین تھے ان کو جماعت المسلمین نام رکھنے کی ضرورت نہ تھی۔ یہ بیماری پہلے معتزلہ کو تھی کہ وہ اپنے آپ کو اہل العدل والتوحید کہتے تھے، یا شیعہ کو تھی کہ وہ مومنین بنتے تھے۔ اب یہ بیماری آپ کو لگ گئی ہے کہ آپ مسلمین کہلاتے ہیں۔ حالانکہ جس طرح جماعت المومنین اور اہلِ حق کہلانا جائز نہیں اسی طرح جماعت المسلمین کہلانا بھی جائز نہیں۔

١۔ مسعود صاحب! اگر آپ کہیں کہ جب ہم مُسلم ہیں تو ہم مسلم کیوں نہ کہلائیں۔ میں پوچھتا ہوں آپ مومن ہیں یا نہیں۔ اگر آپ مومن نہیں تو پھر آپ مسلم بھی نہیں اور اگر آپ مومن ہیں تو پھر آپ مومن کیوں نہیں کہلاتے۔ اسی طرح اگر آپ صادق ہیں تو صادق کیوں نہیں کہلاتے۔ جماعت المسلمین کی طرح جماعت الصادقین کی بنیاد کیوں نہیں رکھتے۔ مسعود صاحب، یہ ضروری نہیں کہ آدمی جو ہو وہ کہلائے بھی۔ صحابہؓ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی کہا تھا وہ جنتی ہونے کے باوجود جنتی نہیں کہلاتے تھے۔

٢۔ اگر آپ کہیں مسلمین نام تو اللہ نے رکھا ہے، ہم مسلمین کیوں نہ کہلائیں۔ میں کہتا ہوں اللہ کے مُسلم نام رکھنے کے معنی یہ نہیں کہ مسلم ہمارا ذاتی نام ہے اس لیے ہم مسلمین کہلاتے پھریں۔ مسلمین نام رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے اپنے فرمانبرداروں کا نام مسلمین رکھا ہے۔ جو اللہ کے فرمانبردار بن جائیں گے اللہ کے نزدیک ان کا یہ نام ہوگا۔ اللہ نے یہ نام اُس وقت رکھا تھا جب ہم پیدا بھی نہیں ہوتے تھے۔ ہم نے کوئی عمل بھی نہیں کیا تھا۔ اگر یہ نام ہمارے کہلانے کے لیے ہوتا تو اللہ ہماری پیدائش سے پہلے یہ نام نہ رکھتا جب تک عملاً فرمانبرداری نہ ہو تو مسلم کیسا اور جب مسلم نہ ہو تو مسلم نام کیسا۔ مسعود صاحب، آپ ہی بتائیں کیا فرمانبرداری سے پہلے آدمی مسلم کہلا سکتا ہے۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کا ہماری پیدائش سے پہلے کا رکھا ہوا نام ہمارے مُسلم کہلانے کی دلیل کیسے ہو سکتا ہے۔ ذاتی نام تو ذات کے وجود میں آنے سے پہلے بھی رکھا جا سکتا ہے لیکن کسی وصف سے متصف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو کوئی ذات اُسی وقت ہو سکتی ہے جب وہ وصف اس ذات میں موجود ہو جائے۔ مُسلم ایک وصفی نام ہے جس کے معنی ہیں فرمانبردار۔ جب کوئی انسان فرمانبرداری کے وصف سے موصوف ہو گا تو وہ مُسلم نام کا مستحق ہو گا۔ پہلے کیسے مُسلم کہلا سکتا ہے۔

۳۔ اگر آپ کہیں ہم مسلمین اس لیے کہلاتے ہیں کہ اللہ نے ہمارا نام مُسلمین رکھا ہے۔ میں پوچھتا ہوں اللہ نے سب کا نام مسلمین رکھا ہے یا خاص خاص کا۔ اگر سب کا نام مسلمین رکھا ہے تو پھر دنیا میں سب مسلمان کیوں نہیں، اتنے کافر کیوں ہیں۔ کیا اللہ نے کافروں کا نام بھی مسلمین رکھا ہے۔ اگر اللہ نے سب کا نام مُسلمین نہیں رکھا بلکہ خاص خاص کا نام مسلمین رکھا ہے تو پھر وہ خاص کون ہیں۔ کیا وہ آپ کی جماعت المسلمین ہے یا اور بھی ہیں۔ اگر اور بھی ہیں تو کیا وہ اہل حق نہیں۔ اگر اور نہیں بلکہ صرف آپ کی جماعت المسلمین ہے تو پھر اللہ کی تیار کردہ مسلمین کی وہ لسٹ دکھائیں تاکہ ہم دیکھیں کہ اس میں آپ کا نام بھی ہے یا نہیں۔ اگر آپ مسلمین کی وہ لسٹ نہ دکھا سکیں اور آپ کبھی نہیں دکھا سکتے تو آپ تسلیم کریں کہ اللہ نے مسلم نام ضرور رکھا ہے لیکن یہ پتہ نہیں کس کس کا۔ مسعود صاحب، جب آپ کو پتہ ہی نہیں کہ اللہ نے کس کس کا نام مسلم رکھا ہے تو آپ کیسے کہہ سکتے ہیں اللہ نے ہمارا نام مسلمین رکھا ہے اس لیے ہم مسلمین کہلاتے ہیں۔

۴۔ مسعود صاحب، آپ جو کہتے ہیں اللہ نے سمّاکم المسلمین کہا ہے اس لیے ہم مسلمین کہلاتے ہیں میں کہتا ہوں اس سمّاکم کے "کُم" سے کون لوگ مُراد ہیں۔ کیا صرف صحابہ یا بعد والے بھی، اگر بعد والے بھی تو پھر کیا آپ اس "کُم" میں شامل ہیں یا نہیں۔ مسعود صاحب جب تک آپ یہ ثابت نہ کر سکیں کہ اس "کُم" میں آپ بھی شامل ہیں آپ سمّاکم المسلمین سے استدلال کیسے کر سکتے ہیں۔

۵۔ مسعود صاحب، آپ جو کہتے ہیں اللہ نے سمّاکم المسلمین کہا ہے اس لیے ہم مسلمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہلاتے ہیں اسی لیے ہم نے جماعت المسلمین بنائی ہے۔ میں پوچھتا ہوں کیا فقط اللہ کے سمّٰکم المسلمین کہہ دینے سے کوئی آدمی مسلم کہلا سکتا ہے یا اللہ کے سمّٰکم المسلمین کہہ دینے کے بعد بھی مسلم کہلانے کیلیے مسلم بننے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کہیں کہ فقط اللہ کے سمّٰکم المسلمین کہہ دینے سے ہر آدمی مسلم کہلا سکتا ہے میں کہتا ہوں پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت، مسلم تو پھر ہر آدمی اُس وقت سے ہی ہے جب سے اللہ نے یہ نام رکھا ہے۔ اگر آپ کہیں کہ فقط اللہ کے سمّٰکم المسلمین کہہ دینے سے کوئی آدمی مسلم نہیں کہلا سکتا، مسلم کہلانے کے لیے تو مسلم بننے کی ضرورت ہے میں کہتا ہوں پھر آپ مسلمین کہلانے کے لیے سمّٰکم المسلمین سے استدلال کیوں کرتے ہیں۔ پھر تو مسلم کہلانے کی دلیل مسلم ہونا ہے نہ کہ اللہ کا سمّٰکم المسلمین کہنا۔ اس لیے آپ پہلے اپنا مسلم ہونا ثابت کریں پھر مسلمین کہلائیں اور اپنا مسلم ہونا آپ ثابت کر نہیں سکتے اس لیے آپ کا مسلم کہلانا اور جماعت المسلمین بنانا غلط ہے۔

۶۔ مسعود صاحب آپ جو مسلمین کہلاتے ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے سمّٰکم المسلمین کہا ہے میں کہتا ہوں اللہ کے سمّٰکم المسلمین کہہ دینے سے کیا ہر ایک کو مسلم کہلانے کا حق مل جاتا ہے؟ اگر آپ کہیں کہ سمّٰکم المسلمین کے تحت ہر ایک کو مسلم کہلانے کا حق ہے میں کہتا ہوں پھر تو ہر کوئی مسلم کہلا سکتا ہے۔ خواہ مرزائی ہو یا مشرک۔ اگر آپ کہیں ہر کوئی مسلم نہیں کہلا سکتا۔ مسلم صرف وہی کہلا سکتا ہے جو مسلم ہو۔ میں کہتا ہوں پھر سمّٰکم المسلمین سے مسلم کہلانے پر آپ کا استدلال کرنا بیکار ہے۔ سمّٰکم المسلمین کے تحت پھر یا تو ہر مشرک مرزائی بھی مسلم کہلا سکتا ہے۔ یا پھر اس کے تحت کوئی بھی مسلم نہیں کہلا سکتا۔ مسلم صرف وہی کہلا سکتا ہے جو مسلم ہو۔ اور یہ پتہ نہیں کہ مسلم کون ہے۔ اللہ ہی اس کو بہتر جانتا ہے۔ اس لیے آپ کا سمّٰکم المسلمین کے تحت مسلم کہلانا اور جماعت المسلمین بنانا باطل ہے۔

۷۔ مسعود صاحب، جب یہ طے ہے کہ اللہ کی فرمانبرداری کے بغیر کوئی مسلم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ مُسلم کا معنی ہی فرمانبرداری کرنے والا ہے۔ جو فرمانبرداری نہ کرے وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلم نہیں تو آدمی زندگی زندگی مسلم کیسے کہلا سکتا ہے کیونکہ فرمانبرداری کا عمل موت تک جاری رہتا ہے۔ اور جب تک فرمانبرداری مکمل نہ ہو اللہ کے نزدیک مسلم نہیں بن سکتا لہٰذا آپ کا مسلمین کہلانا اور جماعت المسلمین بنانا غلط ہے۔

۸۔ مسعود صاحب اگر آپ کہیں اللہ نے ہمارا نام مسلمین رکھا ہے اس لیے ہم مسلمین کہلاتے ہیں میں کہتا ہوں مُسلمین نام اللہ نے ہر ایک کا نہیں رکھا۔ مسلمین نام اللہ نے اُنہی کا رکھا ہے جو اللہ کے نزدیک مُسلمین بننے والے ہیں اور اللہ کے نزدیک مسلم وہی بنتا ہے جس کا خاتمہ اسلام پر ہو اور چونکہ اپنے خاتمہ کا کسی کو پتہ نہیں اس لیے زندگی زندگی مسلم ہونے کا دعویٰ کرنا یا جماعت المسلمین نام کی جماعت بنانا ایک چھچھوری حرکت ہے۔ اپنے انجام سے ڈرنے والا کوئی دانا بینا ایسی حرکت نہیں کر سکتا۔

۹۔ مسعود صاحب آپ نے جماعت المسلمین تو بنا لی اس وجہ سے کہ اللہ نے ہمارا نام مسلمین رکھا ہے لیکن یہ کبھی غور نہیں کیا کہ جب اللہ نے ہمارا یہ نام رکھا ہے تو اس نام سے اللہ ہم سے خطاب کیوں نہیں کرتا۔ سارے قرآن مجید میں اللہ نے ایک دفعہ بھی ہمیں اس نام سے نہیں پکارا۔ بلکہ جہاں بھی پکارا ہے ایہا المومنون، یاایھا الذین آمنوا، یاعبادی سے پکارا ہے تو ثابت ہُوا کہ مُسلم نام ضرور ہے لیکن زندگی زندگی کوئی اس نام کا مستحق نہیں کیونکہ فرمانبرداری مکمل ہونے سے پہلے یہ نام رکھا ہی نہیں جا سکتا یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں یا ایہا المسلمون سے خطاب نہیں کرتا۔

۱۰۔ مسعود صاحب، اگر آپ کہیں کہ جب ہم زندگی زندگی مسلم نہیں کہلا سکتے تو پھر اللہ نے سمّاکم المسلمین کیوں کہا ہے۔ میں کہتا ہوں اللہ نے سمّاکم المسلمین ہمیں مُسلم بنانے کے لیے کہا ہے، مُسلم کہلانے کے لیے نہیں کہا۔ اللہ نے سمّاکم المسلمین اس لیے کہا ہے کہ ہمیں مسلم بننے کی ترغیب ہو تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ مسلمین ایک خطاب ہے جو اللہ اپنے فرمانبرداروں کو دیتا ہے اگر ہم فرمانبردار بنیں گے تو یہ خطاب ہمیں ملے گا۔ اللہ نے سمّاکم المسلمین اس لیے نہیں کہا کہ ہم فرمانبرداری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا کورس پورا کرنے سے پہلے ہی مُسلم کہلانے لگ جائیں۔ مسعود صاحب آپ نے سمّاکم المسلمین کا منشا و مطلب تو سمجھا نہیں، جماعت المسلمین کی بنیاد رکھ دی۔ مسلم دنیا میں فرداً فرداً ہمارا نام نہیں کہ ہم مسلم کہلاتے پھریں۔ مسلمین تو دراصل فرمانبرداروں کی اس کلاس کا نام ہے جس میں مسلم بننے کے لیے کلمہ پڑھ کر داخلہ لیا جاتا ہے۔ اس کلاس کا نام تو اللہ نے پہلے سے ہی مسلمین رکھ دیا ہے لیکن کلمہ پڑھ کر کوئی داخلہ لینے والا اُس وقت تک مسلم نہیں کہلا سکتا جب تک وہ اسلام کا امتحان پاس کر کے اللہ سے مسلم ہونے کی سند نہ حاصل کرے۔ ایم اے کی کلاس کو تو ایم اے پہلے ہی کہہ دیتے ہیں لیکن ایم اے کہلانے اور اپنے نام کے ساتھ ایم اے لکھنے کا مجاز کوئی اسی وقت ہو سکتا ہے جب وہ ایم اے پاس کر کے ایم اے کی ڈگری لے لے۔ جب تک وہ ایم اے کی ڈگری نہ لے لے ایم اے نہیں کہلا سکتا۔ اسی طرح جب تک وہ مسلم ہونے کی ڈگری نہ لے مسلم نہیں کہلا سکتا۔ جو ایسا کرے وہ احمق ہے۔ فرعون نے یہی حماقت تو کی تھی کہ اپنی موت کے وقت کلمہ پڑھ کر وانا من المسلمین کہہ دیا، ڈگری نہیں لی، فرمانبرداری کا کورس پورا نہ کیا۔ اللہ نے الآن کہہ کر ڈانٹ دیا کہ داخلے کا اب وقت نہیں۔ زندگی میں تو مسلم بنا نہیں اب تیرے وانا من المسلمین کہنے کی کیا تک۔ مسعود صاحب مسلم ہونے کی ڈگری زندگی زندگی نہیں ملتی، کیونکہ زندگی زندگی فرمانبرداری کا کورس ختم نہیں ہوتا۔ فرمانبرداری کا کورس تو موت تک جاری رہتا ہے اس لیے آدمی موت تک مسلم بنتا ہی رہتا ہے۔ موت سے پہلے اسلام کی تکمیل نہیں ہوتی حتیٰ کہ موت کے وقت بھی مُسلم بننے کی ضرورت ہے۔ اسی لیے اللہ نے فرمایا ہے وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ یعنی تم پر موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مُسلم ہو۔ یوسف علیہ السلام نے بھی موت کے وقت مُسلم ہونے کی دعا کی رَبِّ تَوَفَّنِی مُسْلِمًا۔ اللہ مجھے مُسلم ہونے کی حالت میں موت دینا یعنی مُسلم بنا کر مارنا۔ عام مسلمانوں کے لیے بھی یہ دعا ہے ربنا افرغ علینا صبرا و توفنا مسلمین۔ چونکہ موت سے پہلے کوئی آدمی مکمل مُسلم نہیں ہوتا اس لیے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں یا ایہا المسلم سے خطاب بھی نہیں کرتا۔ ابراہیم علیہ السلام نبی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے باوجود اللہ حکم دیتا ہے اَسْلِمْ مُسلم بن یعنی فرمانبرداری کرتا رہ۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ مَیں نے اپنے آپ کو رب العلمین کے سپرد کردیا ہے ہیں فرمانبرداری کرتا ہی رہوں گا۔ نوح علیہ السلام کہتے ہیں وَ اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اگرچہ مَیں نبی ہوں لیکن مجھے یہی حکم ملا ہے کہ مَیں فرمانبرداری کرتا رہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہی حکم ہے۔ و امرت ان اکون من المسلمین و امرت لان اکون اوّل المسلمین۔ انی اُمرت ان اکون اوّل من اسلم۔ جونہی اللہ کا حکم آئے سب سے پہلے فرمانبرداری تو کرو۔ مسعود صاحب! اگر آپ کہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو فرماتے ہیں وانا اوّل المسلمین۔ مَیں سب سے پہلا مُسلم ہوں۔ مَیں کہتا ہوں یہاں مسلم لغوی معنوں میں ہے کہ حکم آنے پر سب سے پہلے فرمانبرداری کرنے والا مَیں ہوں۔ اگر اوّل المسلمین کے معنی پہلا مسلم ہو تو پھر وامرت ان اسلم لرب العلمین کہنے کی کیا ضرورت۔ مسلم تو وہ پہلے ہی تھے۔ اوّل المسلمین سے مکمل اور اوّل مسلم ہونا مراد نہیں بلکہ سب سے پہلے فرمانبرداری کرنے والا مراد ہے۔ یہی وضاحت اِن آیات میں ہے وامرت لان اکون اوّل المسلمین۔ و امرت ان اکون اوّل من اسلم۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول المسلمین تھے تو پھر اوّل المسلمین اور اوّل مَنْ اسلم بننے کے کیا معنی۔

مسعود صاحب، جب انبیاء موت تک مسلم ہونے کی دُعا کرتے رہے تو آپ کا زندگی میں مُسلم ہونے کا دعویٰ کرنا اور مسلمین کہلانا۔ جماعت المسلمین نام کی جماعت بنانا بچگانہ حرکت نہیں تو اور کیا ہے۔ ہم جب میراثیوں کو سنتے تھے کہ وہ اپنے آپ کو مسلمین کہتے ہیں تو ہم ہنستے تھے۔ آپ بی ایس سی ہو کر ایسی حرکتیں کرتے ہیں۔ آخر آپ بی ایس سی نکلے، عالم تو نہ نکلے۔ مسعود صاحب اگر آپ عالم ہوتے تو کبھی جماعت المسلمین بنانے کی غلطی نہ کرتے۔ آپ کو اس سے بھی خیال نہ آیا کہ آج تک کسی نے سلف سے لے کر خلف تک مسلم کہلانے اور جماعت المسلمین بنانے کا شوق نہیں کیا، اس بے عقلی کا شوق میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کیوں کروں۔

۱۱۔ مسعود صاحب، اگر آپ کہیں کہ جب ہم زندگی مُسلم نہیں کہلا سکتے تو پھر ہم ایک دُوسرے کو مسلمان کیوں کہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں دوسرے کو مُسلم کہنا اور بات ہے خود مُسلم کہلانا یا جماعت المسلمین نام کی جماعت بنانا اور بات ہے۔ ایم۔ اے کے طالب علموں کا تعارف تو ایم اے کے نام سے ہی کرایا جاتا ہے لیکن ایم۔ اے کا کوئی طالب علم خود کو ایم اے کہہ یا لکھ نہیں سکتا۔ دوسرا جو مسلم کہتا ہے وہ عرف کے اعتبار سے کہتا ہے مسلمانوں والے نام اور کام دیکھ کر اپنے خیال کی بنا پر کہتا ہے۔ اس لیے دوسرے کو مسلمان کہنے والا گنہگار نہیں کیونکہ وہ کسی کے باطن اور اس کے خاتمے سے باخبر ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا۔ اس کا دوسرے کو مُسلم کہنا اپنے حُسنِ ظن کی بنا پر اور مجازاً ہوتا ہے اور مجاز حقیقت نہیں ہوتا۔ برعکس اس کے جو مُسلم کہلاتا ہے یا جماعت المسلمین نام کی جماعت بناتا ہے وہ مسلم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ گنہگار ہے کیونکہ مسلم ہونے کا دعویٰ کرنا گویا اپنے انجام سے باخبر ہونے کا دعویٰ کرنا ہے کہ میرا خاتمہ اسلام پر ہو گا۔ حالانکہ کسی کو اپنے خاتمے کا پتہ نہیں اس لیے قرآن مجید فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ کے تحت ایسے ناموں اور دعاوی سے منع کرتا ہے۔

۱۲۔ مسعود صاحب، اگر آپ کہیں کہ اپنے آپ کو مُسلم کہنا تو قرآن سے ثابت ہے۔ میں کہتا ہوں وہ بطور دعویٰ اور نام کے نہیں وہ بطور اعتراف و تعارف اور اقرار و اظہار کے ہے جیسے ہم اشہد کہہ کر کلمہ پڑھتے ہیں۔ یہ مستقل طور پر مسلم کہلانے اور جماعت المسلمین بنانے کی دلیل نہیں بن سکتا۔ کبھی کبھار تحدیثِ نعمت کے طور پر یا اظہارِ عبودیت یا کفار سے امتیاز کے لیے اپنے آپ کو مسلم و مومن کہنا اور ظاہر کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید میں جہاں کہیں ربنا امنا و نحن له مسلمون۔ اشهدوا بانا مسلمون۔ وانني من المسلمين کی قسم کے الفاظ آتے ہیں سب اسی طور پر ہیں۔ ان سے مسلم کہلانے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت المسلمین بنانے پر استدلال کرنا صحیح نہیں۔

۱۳۔ مسعود صاحب، آپ بڑے دعوے سے اپنے آپ کو مسلم کہتے ہیں اسی لیے آپ نے جماعت المسلمین بنائی ہے۔ مَیں پوچھتا ہوں آپ کے پاس اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ آپ مسلم ہیں۔ آپ اپنے مسلم کہلانے کی سند تو دکھائیں۔ اگر آپ کہیں کہ ھو سمّاکم المسلمین ہمارے مسلم کہلانے کی سند ہے۔ مَیں کہتا ہوں سمّاکم المسلمین تو مسلم نام کی سند ہے کہ اللہ کے نزدیک اس کے فرمانبردار کا نام مسلم ہے۔ سمّاکم المسلمین کسی کے مسلم کہلانے کی سند نہیں ہو سکتا۔ اگر کسی کے مسلم کہلانے کی یہی سند ہو تو اس کو پیش کر کے تو ہر کوئی مشرک مرزائی مسلم ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ آپ کی سند تو وہ ہو سکتی ہے جو آپ کے نام کی ہو جب آپ اپنے نام کی مسلم ہونے کی سند نہیں دکھا سکتے تو آپ کو مسلم کہلانے کا کیا حق ہے۔ مسعود صاحب، آپ کا یہ استدلال مرزائیوں جیسا ہے کہ دعویٰ خاص دلیل عام۔ مرزائی دعویٰ تو مرزا قادیان کی نبوت کا کرتے ہیں، دلائل اجرائے نبوت کے دیتے ہیں۔ اسی طرح آپ دعویٰ تو اپنے مسلم ہونے کا کرتے ہیں اور دلیل دیتے ہیں سمّاکم المسلمین سمّاکم المسلمین سے یہ کیسے ثابت ہو گیا کہ اللہ کے ہاں آپ کا نام بھی مسلم ہے۔ ایسا بھی تو ہوا ہے کہ بڑے بڑے نعت خواں اور امام مسجد ہندو جاسوس نکلے

۱۴۔ مسعود صاحب، اگر آپ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تو جماعت المسلمین نام رکھا ہے۔ مَیں کہتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خاص جماعت کا نام جماعت المسلمین نہیں رکھا۔ آپ نے عام مسلمانوں کو ہی جماعت المسلمین کہا ہے آپ نے اس نام کی کوئی خاص جماعت نہیں بنائی جیسے آپ نے بنالی ہے۔ جماعت المسلمین سے آپ کی مراد عام مسلمان ہی تھے جیسا کہ دوسری حدیث میں آپ نے فرمایا علیکم بالجماعۃ والعامۃ۔ جسے سوادِ اعظم بھی کہتے ہیں۔ اس سے کوئی علیحدہ مخصوص جماعت مراد نہیں، وہی اہلِ حق مراد ہیں جن کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے زمانہ میں اکثریت تھی جو ابھی میں اہل سنت والجماعۃ اور اہلحدیث کے نام سے مشہور ہوئے مسعود صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو عام مسلمانوں کو جماعۃ المسلمین کہا ہے جس میں عبداللہ بن ابی اور اس کی پارٹی بھی شامل تھی۔ آپ نے اس کو اپنی بیسویں صدی کی جماعت المسلمین کی دلیل بنالیا۔

مسعود صاحب حقیقت یہ ہے کہ آپ نے جماعت المسلمین کی بنیاد رکھ کر بہت بڑے گناہ کا ارتکاب کیا ہے۔ اب بجائے اس کے کہ آپ توبہ کرکے اپنی اصلاح کریں، آپ اپنی غلطی کو درست ثابت کرنے کے لیے اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارتے ہیں کبھی سماکم المسلمین سے استدلال کرتے ہیں کبھی ایک دو جگہ جو حدیث میں جماعۃ المسلمین کا لفظ آگیا ہے اس کو سہارا بناتے ہیں لیکن بات پھر بھی نہیں بنتی۔ بنے بھی کیسے۔ ایک تو بات غلط دوسرے مسعود صاحب آپ نے ساری عمر تو کی دفتروں میں غلامی، اب ریٹائرمنٹ پر سوچ لی امامت وخلافت کی۔ سمجھ تھی نہیں، مشورہ کسی سے لیا نہیں، جماعۃ المسلمین کا لفظ کہیں حدیث میں نظر آگیا، میدان بھی خالی پایا کہ اس نام کی دنیا میں جماعت بھی کوئی نہیں۔ جماعت المسلمین نام بھی بہت اچھا ہے۔ خوب چمکدار رہے گا۔ گاہک دوڑے۔ سب کے لیے قابلِ قبول ہے، اس نام سے کوئی انکار بھی نہیں کرے گا۔ دھڑا دھڑ لوگ جماعت المسلمین کے جال میں پھنسیں گے۔ اس لیے ریٹائرمنٹ کے بعد جماعت المسلمین بنا کر امام المسلمین بن کر خلیفۃ المسلمین بننے کا اچھا چانس ہے۔ اب دن رات آپ کا تلازم جماعۃ المسلمین و امامہم پر زور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعۃ المسلمین میں شامل ہو جانا اور اس کے امام (مسعود بی ایس سی) سے چمٹ جانا اسے نہ چھوڑنا ورنہ دوزخ میں جاؤ گے مسعود صاحب آپ نے دیوانے ہو کر جماعت المسلمین تو بنالی، یہ نہ سوچا کہ اتنے فرقے ہوئے اتنے بڑے بڑے عالم ہوتے اگر جماعت المسلمین نام رکھنے کا ہونا ایسا پیارا اور جاذب نظر نام تو یوں فارغ پڑا رہتا کسی کی تو نظر پڑتا۔ کوئی تو اپنی جماعت کا یہ نام رکھتا کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اس نام کی جماعت بناتا جو فرقہ پرستی کو ختم کرنے والی ہوتی۔ جب آج تک کسی نے اس نام کی جماعت نہیں بنائی تو ظاہر ہے کہ یہ نام رکھنے کا نہیں۔ لیکن آپ نے ایک نہ سوچی جماعت المسلمین کی بنیاد رکھنے کی کی۔ مسعود صاحب آپ نے اپنی حیثیت کو بھی نہ دیکھا کہ میں انجان آدمی، نہ سمجھ نہ تجربہ، صرف بی ایس سی۔ ساری عمر تو گزاری دفتروں میں نوکری کرتے۔ اب خلیفۃ المسلمین بننے کے خواب دیکھ رہا ہوں۔ کہاں ایک بی ایس سی بابو اور کہاں سارے جہان کا خلیفۃ المسلمین۔ پھر بدقسمتی یہ کہ آپ سے ضبط بھی نہ ہو سکا کہ چپکے چپکے اپنا کام چلاتے رہتے، شیطان کے اکسانے پر شور مچانا شروع کر دیا کہ سب فرقوں کے نام غلط ہیں۔ نام صرف ایک میرا ہی ٹھیک ہے جو میں نے رکھا ہے یعنی جماعت المسلمین باقی سب فرقہ پرستی اور گمراہی کے نام ہیں۔

مسعود صاحب خلیفۃ المسلمین بننے کے شوق میں آپ نے جماعت المسلمین بھی بنائی اور امام المسلمین بھی بن گئے لیکن اب یہ نہیں دیکھتے کہ آپ کام کیا کرتے ہیں۔ کیا امام المسلمین والے کام کرتے ہیں یا مولویوں والی حرکتیں۔ کسی کو کافر بنا دیا کسی کو مشرک کہہ دیا کسی کو فرقہ پرست اور گمراہ قرار دیدیا۔ کچھ فتوے بازی کر لی، کچھ پمفلٹ بازی کر لی۔ کیا امام المسلمین کا یہ کام ہوتا ہے۔ مسعود صاحب اگر آپ اپنا امام المسلمین والا ایک کام بھی دکھا دیں تو ہم آپ کو فوراً امام مان لیں۔ حرکتیں کرتے ہیں مولویوں والی اور خواب دیکھتے ہیں خلیفۃ المسلمین کے۔ فٹ کرتے ہیں اپنے اوپر حدیث تلزم جماعۃ المسلمین وامامھم کو۔ اور رہتے ہیں جنرل ضیاء کے ڈنڈے کے نیچے۔ کبھی امام المسلمین بھی کسی کا تابع اور محکوم ہوتا ہے؟ مسعود صاحب جب آپ اقامتِ دین نہیں کر سکتے، باطل کے خلاف سینہ سپر نہیں ہو سکتے تو آپ امام المسلمین کیسے؟ اگر آپ تلزم جماعۃ المسلمین وامامھم کا مصداق ہیں تو بتائیے آپ کے پلے ہے کیا؟ طاقت آپ کے پاس نہیں، اختیار آپ کو کوئی حاصل نہیں۔ ایسے خصی اور ناکارہ امام سے چمٹے رہنے کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے سکتے تھے۔ مسعود صاحب حدیث تلزم جماعۃ المسلمین وامامھم آپ سے زیادہ صدر ضیاء پر فٹ آتی ہے۔ وہ صاحب اقتدار اور با اختیار بھی ہے۔ اس کے ساتھ مسلمان بھی ہیں۔ اسلام کا بھی کچھ نہ کچھ کر ہی رہا ہے، اور نہیں تو آپ سے تو زیادہ ہی کر رہا ہے۔ فاعتزل تلك الفرق كلها کا مطلب بھی اصل میں یہی ہے کہ جو پارٹیاں اقتدار کی بھوکی ہیں دین کو ان سے کوئی سروکار نہ ہو، جیسا کہ ہمارے ملک کی سیاسی پارٹیاں ہیں ان سے علیحدہ رہو۔ مسعود صاحب کر تو آپ کچھ سکتے نہیں، دعوے آپ امام المسلمین بننے کے کرتے ہیں۔ یقین جانیں جیسی مرزائے قادیان کی نبوت ویسی آپ کی امامت۔ اس کی نبوت نقلی، آپ کی امامت اور مسلمینی نقلی۔ اس نے آیات واحادیث کو توڑ مروڑ کر اپنی نبوت کو سیٹ کیا۔ آپ نے غلط طور پر اپنی امامت کو فٹ کیا۔

مسعود صاحب، اگر آپ کی قسمت سیدھی ہے تو اب بھی واپس اپنے ٹھکانے آ جائیے۔ اگر آپ اسی طرح خلیفۃ المسلمین بننے کے خواب دیکھتے رہے تو مزید گمراہ ہونگے۔ آپ کے پیچھے کوئی زبردست شیطان لگا ہوا ہے جو آپ کو دھکیل رہا ہے۔ اگر آپ نے رجوع نہ کیا تو وہ آپ کا پیچھا نہیں چھوڑے گا۔ آپ کا حال اب كالذى استهوته الشيطين فى الارض حيران له اصحاب يدعونه الى الهدى ائتنا والا ہو گیا ہے۔ اہلحدیث آپ کو دعوت دے رہے ہیں ادھر آ جائیے شیطان کے ہتھے نہ چڑھیے لیکن آپ ایک نہیں سنتے۔

مسعود صاحب، ہم تو پتہ نہیں اللہ کے نزدیک مسلم ہیں بھی یا نہیں۔ صحابہ جو یقیناً مسلم، مومن، متقی وغیرہ سب کچھ تھے وہ بھی آپ کی طرح زبردستی مسلمین نہیں کہلواتے تھے۔ جماعات المسلمین والمومنین نہیں بناتے تھے۔ صرف اس وجہ سے کہ وہ مسئلے سے واقف تھے۔ ان کے پیش نظر قرآن تھا۔ وہ جانتے تھے کہ قرآن فلا تزكوا انفسكم هو اعلم بمن اتقى کے تحت مسلم مومن کہلانے سے منع کرتا ہے۔ یہودیوں کا کردار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی ان کے سامنے تھا جو بڑے ادعائی نام رکھتے تھے۔ خود ہی ابناء اللہ اور احباء اللہ بنے پھرتے تھے۔ اللہ نے یہ کہہ کر ان کی مذمت فرمائی اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ یُزَکُّوۡنَ اَنۡفُسَہُمۡ بَلِ اللّٰہُ یُزَکِّیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ کیا تو ان یہودیوں کو نہیں دیکھتا (جو اپنے ناموں کے ذریعے) اپنی پاکبازی کا اظہار کرتے ہیں، حالانکہ پاک تو وہ ہوتا ہے جسے اللہ پاک کرے یا اللہ پاک کہے۔ یہ حدیثِ رسول بھی ان کے سامنے تھی کہ ایک عورت کا نام برہ تھا، آپ نے بدل کر زینب رکھ دیا، صرف اس وجہ سے کہ اس نام میں اپنی نیکی کا ادعا پایا جاتا ہے۔ کیونکہ برہ کے معنی ہیں نیک۔ اس لیے مسعود صاحب کا پکا مسلم کہلانا اور جماعت المسلمین بنانا ایک ناجائز حرکت ہے۔

اس کے علاوہ جماعۃ المسلمین نام رکھنے سے اپنی تعلی اور فخر کا اظہار ہوتا ہے جس سے لوگوں کے دلوں میں نفرت پیدا ہوتی ہے اور یہ نفرت افتراق کا موجب بنتی ہے۔ سماکم المسلمین کو دلیل بنا کر مسلم کہلانے سے ہر مشرک و بدعتی کو مسلم کہلانے کا جواز ملتا ہے اگر اس اصول پر ہر ایک ہی مسلم کہلانے لگ جائے تو مسلمانوں کے کفر و شرک پر پردہ پڑتا ہے۔ اس طرح اہلِ حق اور اہلِ باطل میں امتیاز نہیں رہتا۔ سب مسلم ٹھہرتے ہیں۔

مسعود صاحب، جماعت المسلمین بنا کر آپ نے بہت غلطی کی ہے کسی جماعت کی قیادت کے آپ بالکل لائق نہ تھے، نہ علم نہ تجربہ۔ امام المسلمین بن کر آپ اس حدیث کا مسداق ہو گئے اتخذ الناس روؤس جہالاً ... فضلّوا واضلّوا۔ آپ بھی گمراہ ہوئے لوگوں کو بھی گمراہ کیا۔ کاش آپ کسی سے مشورہ ہی کر لیتے۔ اب آپ کو جماعت المسلمین کا ایسا خبط ہو گیا ہے کہ آپ اپنی جماعت اور اپنی امامت کی خاطر قرآن و حدیث میں تحریف کرنے لگ گئے ہیں۔ جہاں قرآن مجید میں آپ کو مسلم کا لفظ نظر آ جاتا ہے آپ اس کو جماعت المسلمین بنا لیتے ہیں۔ آپ نے حضرت حذیفہ والی حدیث تلزم جماعۃ المسلمین و امامھم کو توڑ مروڑ کر اپنے اوپر فٹ کیا، حالانکہ اس کا مسداق آپ کسی صورت بھی

07913

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ ترمذی کی حدیث فادعوا بدعوی اللہ الذی سماکم المسلمین المؤمنین عباد اللہ کا ترجمہ اور مطلب آپ نے بگاڑا بہت سی قرآنی آیات کا جن میں مسلم کا لفظ ہے آپ نے مطلب غلط لیا۔ سلیمان علیہ السلام اس عورت کو جو ابھی مسلمان نہیں ہوئی تھی، خط لکھتے ہیں ان لا تعلوا علی واتونی مسلمین یعنی سرکشی نہ کرو، مطیع و فرمانبردار ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔ آپ نے اپنے مطلب کے لیے اس کا ترجمہ یوں کیا کہ "میرے ساتھ سرکشی نہ کرو اور مسلم بن کر میرے پاس آجاؤ" مسلمین کا لفظ یہاں بالکل اپنے لغوی معنوں میں تھا یعنی مطیع و فرمانبردار، لیکن آپ نے ترجمے میں مسلم لکھ صرف اپنا پوائنٹ بنایا۔ اسی طرح واشھدوا بانا مسلمون کا ترجمہ بھی آپ نے غلط کیا کہ "ہم تو صرف مسلم ہیں" حالانکہ قرآن کے الفاظ اس معنی کے بالکل متحمل نہیں۔ سورۂ ہود کی آیت فھل انتم مسلمون کا ترجمہ کرنے میں تو آپ نے غضب ہی کر دیا۔ ترجمہ کرتے وقت آپ کو ذرا خوفِ خدا نہ رہا۔ آپ ترجمہ کرتے ہیں "کیا آپ اپنے آپ کو صرف مسلم کہنے کے لیے تیار ہیں؟" مسعود صاحب اگر آپ میں ایک رتی بھی ایمان ہے تو آپ ہی بتائیں کیا یہ آیت اس ترجمہ یا اس معنیٰ اور مطلب کی متحمل ہے؟ کیا یہ آپ کا ترجمہ پکار پکار کر نہیں کہہ رہا کہ یہ کسی خبطی اور ذہن پرست کا ترجمہ ہے۔ مسعود صاحب کیا یہ قرآن میں تحریف نہیں؟ ایسی حرکت سے تو مرزا بھی شرما جاتا۔ یہودی جو کونوا ھودا او نصٰری تھتدوا کہتے تھے، یہ تحریف ہی کیا کرتے تھے۔ آپ بھی امام المسلمین ہو کر یہ تحریف کرتے ہیں۔

مسعود صاحب یہ حقیقت ہے کہ آپ جماعت المسلمین کی بنیاد رکھ کر بہت گناہ گار ہوئے۔ پہلا گناہ آپ نے یہ کیا کہ جماعت المسلمین نام کی جماعت بنائی۔ حالانکہ اس نام کی جماعت بنانا شرعاً بالکل ناجائز ہے۔ دوسرا گناہ یہ کیا کہ جماعت المسلمین کے دفاع میں اہلحدیث کی مخالفت شروع کر دی۔ اس کی شامت آپ پر یہ پڑی کہ آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قرآن و حدیث میں تحریف کرنے لگ گئے۔ جب آدمی ایک گناہ کرکے اللہ سے توبہ نہیں کرتا تو شیطان اس کو اس سے بڑے گناہ میں الجھا دیتا ہے۔ اس طرح ایک گناہ دوسرے گناہ کا موجب بن جاتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ الخ۔ مسعود صاحب اگر آپ نے توبہ نہ کی تو بعید نہیں کہ اللہ آپ کو مزید کسی گناہ میں دھکیل دے۔ اس لیے جتنی جلدی ممکن ہو توبہ کرلیں۔ سب سے پہلے اپنی جماعت کا نام بدلیں، یہ نام رکھنا آپ کی گمراہی کی اصل بنیاد ہے۔ اس کے علاوہ اہلحدیث کی مخالفت بند کردیں یہ بھی اللہ کے غضب کا سبب ہے۔ اگر آپ اہلحدیث کی مخالفت نہ کرتے تو شاید اللہ آپ کو یوں دھکا نہ دیتا کہ آپ قرآن و حدیث میں تحریف کرنے لگ جاتے۔ مسعود صاحب جو نئی راہ نکالتا ہے اس کو تاویل بازی اور تحریف کرنی ہی پڑتی ہے۔ جب آپ اہلحدیث کی راہ سے ہٹ گئے، جماعت المسلمین بنالی تو آپ کو یہ تاویلیں کرنی پڑیں۔ آپ کے رسائل خاصکر آپ کا رسالہ "مسلم" تو اس بات کی پوری نشاندہی کرتا ہے کہ آپ کے ذہن میں بہت کجی ہے۔ مسعود صاحب خدا سے ڈریئے۔ ایسا نہ ہو کہ فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ والا معاملہ ہو۔

---

www.KitaboSunnat.com

1422

المكتبة الرحمانية
۹۹... جے ماڈل ٹاؤن، لاہور
نمبر 07913